اَلْجَنَابَةُ

جنابت کے مسائل ❶

مسئلہ 46 مرد اور عورت کی شرمگاہ مل جانے پر غسل واجب ہو جاتا ہے، خواہ انزال ہو یا نہ ہو۔

وضاحت : حدیث مسئلہ نمبر 104 کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

مسئلہ 47 عورت یا مرد کو احتلام ہو تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

وضاحت : حدیث مسئلہ نمبر 105 کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

مسئلہ 48 مذی آنے سے غسل واجب نہیں ہوتا بلکہ شرمگاہ دھو کر وضو کر لینا ہی کافی ہے۔

عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ : كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَكُنْتُ اَسْتَحْيِيْ اَنْ اَسْئَلَ النَّبِيَّ ﷺ لِمَكَانِ ابْنَتِهٖ فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ بْنِ الْاَسْوَدِ ﷺ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ ((يَغْسِلُ ذَكَرَهٗ وَيَتَوَضَّأُ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❷

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے مذی کی شکایت تھی، میں نبی اکرم ﷺ سے مسئلہ دریافت کرنے میں شرم محسوس کرتا تھا، کیوں کہ آپ ﷺ کی بیٹی میرے نکاح میں تھیں۔ چنانچہ میں نے حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ سے درخواست کی کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ دریافت کریں، چنانچہ حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا ”علی پیشاب کی جگہ دھو کر وضو کر لیا کریں۔“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

---

❶ احتلام یا جماع کی وجہ سے پیدا ہونے والی ناپاکی کو جنابت کہتے ہیں۔

❷ کتاب الحیض باب المذی

مسئلہ 49 بیوی سے صحبت کرنے سے قبل یہ دعا مانگنی چاہئے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰه ﷺ ((لَوْ اَنَّ اَحَدَهُمْ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاتِيَ اَهْلَهُ قَالَ : بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَاِنَّهُ اِنْ يُقَدَّرْ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِيْ ذٰلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ اَبَدًا)) مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❶

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جب کوئی آدمی اپنی بیوی سے صحبت کا ارادہ کرے تو اسے یہ دعا مانگنی چاہئے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ''ہم اللہ کے نام سے مدد چاہتے ہیں یا اللہ! ہمیں شیطان سے محفوظ رکھ اور ہماری اس اولاد کو بھی شیطان سے محفوظ رکھ جو تو ہمیں عطا فرمائے۔

یہ دعا پڑھنے کے بعد والدین کو اللہ تعالیٰ جو اولاد دے گا وہ شیطان کے شر سے ہمیشہ محفوظ رہے گی۔ اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 50 دوبارہ صحبت کرنے سے قبل وضو کرنا مستحب ہے۔

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمْ اَهْلَهُ ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يَّعُوْدَ فَلْيَتَوَضَّأْ)) .رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❷

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جب کوئی آدمی اپنی بیوی سے صحبت کرے پھر دوبارہ کرنا چاہے تو پہلے وضو کرے۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 51 غسل جنابت میں پہلے دونوں ہاتھ دھونے چاہئیں پھر برتن میں ہاتھ ڈالنے چاہئیں۔

وضاحت: حدیث مسئلہ نمبر 107 کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

مسئلہ 52 جنبی جس پانی میں ہاتھ ڈال دے وہ پانی ناپاک نہیں ہوتا۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ :اغْتَسَلَ بَعْضُ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ فِيْ جَفْنَةٍ فَجَاءَ

❶ صحيح مسلم كتاب النكاح باب ما يستحب ان يقوله عند الجماع

❷ كتاب حيض باب جواز نوم الجنب واستحباب الوضوء له ....

النَّبِيُّ ﷺ لِيَتَوَضَّأَ مِنْهَا اَوْ يَغْتَسِلَ فَقَالَتْ لَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِنِّيْ كُنْتُ جُنُبًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اِنَّ الْمَاءَ لاَ يُجْنِبُ)) رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنِّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ ❶ (صحيح)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن میں سے کسی نے ایک ٹب کے پانی سے غسل جنابت کیا، نبی اکرم ﷺ تشریف لائے، وضو یا غسل کرنے لگے تو بولیں "اے اللہ کے رسول ﷺ! میں حالت جنابت میں تھی۔" (اور میں نے اس ٹب کے پانی سے غسل کیا تھا) آپ ﷺ نے فرمایا "پانی جنبی نہیں ہوتا۔" اسے احمد، ابوداؤد، نسائی اور ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 53 حالت جنابت میں کسی سے مصافحہ کرنا، سلام دعا کرنا یا بات چیت کرنا جائز ہے۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَقِيَهُ فِيْ بَعْضِ طَرِيْقِ الْمَدِيْنَةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَانْخَنَسْتُ مِنْهُ فَذَهَبَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: ((اَيْنَ كُنْتَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ)) ؟ قَالَ: كُنْتُ جُنُبًا فَكَرِهْتُ اَنْ اُجَالِسَكَ وَاَنَا عَلٰى غَيْرِ طَهَارَةٍ، قَالَ: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ اِنَّ الْمُؤْمِنَ لاَ يَنْجُسُ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ❷

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مدینے کی کسی گلی میں ان کی نبی اکرم ﷺ سے ملاقات ہوئی، اس وقت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ جنبی تھے۔ چنانچہ وہ وہاں سے کھسک گئے، جا کر غسل کیا اور پھر خدمت اقدس میں حاضر ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا "ابوہریرہ تم کہاں چلے گئے تھے؟" حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا "میں حالت جنابت میں تھا، لہٰذا میں نے آپ ﷺ کے پاس اس حالت میں بیٹھنا اچھا نہ سمجھا۔" آپ ﷺ نے فرمایا "سبحان اللہ! مومن کسی حالت میں ناپاک نہیں ہوتا۔" اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 54 حالت جنابت میں کھانے پینے کے لئے ہاتھ دھونے کافی ہیں، البتہ وضو کرنا افضل ہے۔

❶ صحيح سنن ابی داؤد للالبانی ، الجزء الاول رقم الحديث 61
❷ كتاب الغسل باب عرق الجنب وان المسلم لا ينجس

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا اَرَادَ اَنْ يَّأْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ يَدَيْهِ .رَوَاهُ بْنُ مَاجَةَ❶ (صحيح)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ حالت جنابت میں کوئی چیز کھانا چاہتے، تو پہلے ہاتھ دھو لیتے۔اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ إِذَا كَانَ جُنُبًا فَاَرَادَ اَنْ يَّأْكُلَ اَوْ يَنَامَ تَوَضَّأَ وُضُوْءَهُ لِلصَّلَاةِ .رَوَاهُ مُسْلِمٌ❷

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حالت جنابت میں کھانا یا سونا چاہتے تو پہلے نماز کی طرح وضو کر لیتے۔اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 55 جنبی مسجد سے گزر سکتا ہے لیکن ٹھہر نہیں سکتا۔

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : كَانَ اَحَدُنَا يَمُرُّ فِي الْمَسْجِدِ جُنُبًا مُجْتَازًا .رَوَاهُ سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ❸

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حالت جنابت میں مسجد سے گزر جایا کرتے تھے۔اسے سعید بن منصور نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 56 حالت جنابت میں زبانی اللہ کا ذکر کرنا جائز ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِهِ .رَوَاهُ مُسْلِمٌ❹

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ہر حالت میں اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے۔اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 57 جنبی کو قرآن پاک پڑھنا یا پڑھانا منع ہے۔

مسئلہ 58 پاک آدمی وضو کے بغیر قرآن مجید پڑھ سکتا ہے۔

---

❶ صحيح سنن ابن ماجة للالباني ، الجزء الاول رقم الحديث 483
❷ كتاب الحيض باب جواز نوم الجنب واستحباب والوضوء له
❸ منتقى الاخبار ، الجزء الاول رقم الحديث 391
❹ كتاب الحيض باب ذكر الله تعالىٰ في حال الجنابة

عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُقْرِءُ نَا الْقُرْآنَ عَلَى كُلِّ حَالٍ مَا لَمْ يَكُنْ جُنُبًا .رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ❶ (صحيح)

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ حالت جنابت کے علاوہ ہر حال میں ہمیں قرآن مجید پڑھایا کرتے تھے۔اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 59 جنبی سونے سے قبل غسل نہ کر سکے تو اسے وضو کر لینا چاہئے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَّنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ فَرْجَهُ وَتَوَضَّأَ لِلصَّلاَةِ .رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ❷

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ جب حالت جنابت میں سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنی شرمگاہ دھو کر نماز کی طرح وضو فرما لیتے۔اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 60 جنبی کے لئے وضو کر کے سونا افضل ہے لیکن نہ کرنے کی رخصت ہے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ عُمَرَ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ ((هَلْ يَنَامُ اَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ ؟ قَالَ ((نَعَمْ لِيَتَوَضَّأْ ثُمَّ لِيَنَمْ حَتَّى يَغْتَسِلَ إِذَا شَاءَ)) .رَوَاهُ مُسْلِمٌ❸

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے مسئلہ پوچھا ”کیا جنبی (غسل کئے بغیر) سوسکتا ہے؟“ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”ہاں! وضو کر لے اور سو جائے پھر جب چاہے (اٹھ کر) غسل کر لے۔“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ وَلاَ يَمَسُّ مَاءً حَتَّى يَقُوْمَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَيَغْتَسِلَ .رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ❹ (صحيح)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حالت جنابت میں پانی کو ہاتھ لگائے بغیر سو جاتے، پھر اٹھ کر غسل فرماتے۔اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

---

❶ كتاب الطهارة باب ما جاء في الرجل يقرأ القرآن على كل حال.........

❷ كتاب الغسل باب الجنب يتوضأ ثم ينام

❸ كتاب الحيض باب جواز نوم الجنب واستحباب الوضوء له

❹ صحيح سنن ابن ماجة للالباني الجزء الاول رقم الحديث 421

مسئلہ 61 غسل جنابت میں پہلے دونوں ہاتھ دھونے چاہئیں پھر طہارت حاصل کر کے وضو کرنا چاہئے۔

وضاحت: حدیث مسئلہ نمبر 107 کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

مسئلہ 62 جنابت مدت مسح ختم کر دیتی ہے۔

وضاحت: حدیث مسئلہ نمبر 143 کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

مسئلہ 63 غسل جنابت کے لئے پانی میسر نہ ہو تو غسل کی نیت سے کیا گیا تیمّم ہی غسل جنابت کا کام دیتا ہے۔

وضاحت: حدیث مسئلہ نمبر 110 کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

***